P.R.NO.02/2024

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ، اسلام آباد

Press Release

سال 2023ء کے دوران ایک لاکھ 93 ہزار 28 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ وفاقی محتسب

وفاقی محتسب کے فیصلوں پر 100 فیصد عملدرآمد کرانے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ وفاقی محتسب

عوام الناس کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کے لئے ہمارے افسران دوردراز علاقوں میں خود جاتے ہیں۔ اعجاز احمد قریشی

اسی سال وفاقی محتسب کو ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کا صدر منتخب کیا گیا جو پاکستان کے لئے اعزاز ہے

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی اخبار نویسیوں سے گفتگو

اسلام آباد(   ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ ان کے ادارے نے سال 2023ء کے دوران ایک لاکھ 93 ہزار 28 شکایات کے فیصلے کئے جو گزشتہ سال سے 22 فیصد زیادہ ہیں جب کہ اس سال ایک لاکھ 94 ہزار 99 شکایات موصول ہوئیں۔ 85.4 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد بھی ہو گیا ہے۔ ہم نے اپنے فیصلوں پر 100 فیصد عملدرآمد کا تہیہ کر رکھا ہے۔ سال کے دوران ہمارے انوسٹی گیشن افسران نے ملک کے دوردراز علاقوں میں خود جا کر 3149 شکایات کے فیصلے کئے جس سے شکایت کنندگان کو سفر کی صعوبت بھی نہیں اٹھانا پڑی اور انہیں گھر کی دہلیز پر انصاف مل گیا۔ عنقریب ملک کے دوردراز علاقوں میں مزید علاقائی دفاتر کھولنے کا ارادہ ہے۔ یہ باتیں وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے گزشتہ روز اخبارنویسوں سے غیر رسمی گفتگو کے دوران بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے ادارے کے انوسٹی گیشن افسران اور وفاقی سرکاری اداروں کے سربراہان کو ہدایت کر رکھی ہے کہ وہ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کو کم سے کم وقت میں یقینی بنانے کے لئے اقدامات اٹھائیں، فیصلوں پر عملدرآمد میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ گیارہ ستمبر کو ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستان کے وفاقی محتسب کو 04 سال کے لئے متفقہ طور پر اے او اے کا صدر منتخب کیا گیا جو پاکستان کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ غریبوں کی عدالت ہے جس کا مقصد نادار اور پسماندہ طبقے کی دادرسی کرنا ہے، سرکاری افسران کو غریب لوگوں کی شکایات کے ازالے کے لئے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لانا چاہئیں۔ وفاقی محتسب نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ اضافی بجٹ اور مزید عملہ طلب کئے بغیر ہمارے افسران کی انتھک محنت نیز کھلی کچہریوں اور تنازعات کے غیر رسمی حل جیسے پروگراموں کے باعث عام لوگوں کے مسائل حل کرنے میں بہت بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں ہر سال شکایات میں اضافہ ہو رہا ہے، سال 2022ء کے دوران ایک لاکھ 64 ہزار 174 شکایات موصول ہوئیں جو 2023ء میں بڑھ کر ایک لاکھ 94 ہزار 99 ہو گئیں، جو وفاقی محتسب پر عوام الناس کے اعتماد کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام الناس میں آگاہی پیدا کرنے میں میڈیا کا اہم کردار ہے۔ وفاقی محتسب نے بیرون ملک پاکستانیوں، پنشنروں، قیدیوں بالخصوص قیدی خواتین اور بچوں کی سہولیات کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے بھی میڈیا کو آگاہ کیا۔ انہوں نے میڈیا پر زور دیا کہ وہ محتسب کے پیغام کو عام کرنے میں تعاون کریں تاکہ پاکستان کے غریب عوام کو زیادہ سے زیادہ آگاہی ہو اور وہ اس ادارہ کے ذریعے فوری اور مفت ریلیف حاصل کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب میں شکایات کو ثالثی اور مصالحتی انداز میں نمٹانے کا پروگرام Informal Resolution of Disputes(IRD) اپریل 2022ء میں کچھ دفاتر میں شروع کیا گیا جو بہت کامیاب رہا ہے، اس سے غریب لوگوں کے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ اب یہ سہولت وفاقی محتسب کے تمام علاقائی دفاتر میں مہیا کر دی گئی ہے۔ اس پروگرام کے تحت اب تک 3141 کیس حل کئے جا چکے ہیں جب کہ 575 کیسوں پر کارروائی جاری ہے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ پاکستان کے بڑے شہروں اور دوردراز علاقوں میں وفاقی محتسب کے 18 علاقائی دفاتر اور 04 شکایات مرکز کام کر رہے ہیں جب کہ عوام الناس کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کے لئے پسماندہ علاقوں میں مزید دفاتر قائم کئے جائیں گے۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266

10 جنوری 2024ء